A Hindustani "translation" of Premchand's "Urdū, hindī, aur hindustānī"
by Zahra Sabri, Columbia University, 2009

ملک میں ایسے آدمی کم نہیں ہیں جو اردو اور ہندی کی اپنی اپنی جگہ ترقی کے راستے میں آنا نہیں چاہتے۔ انہوں نے یہ مان لیا ہے کہ شروع میں وہ دونوں ایک دوسرے سے جس قدر بھی ملا کرتی ہوں، لیکن اس وقت تو دونوں کی دونوں جس راستے پر جا رہی ہیں اس میں ایک دوسرے سے ملنا مشکل ہے۔ ہر ایک زبان پہلے ہی سے کسی نہ کسی طرف جھکتی ہے۔ اردو کا ہمیشہ سے عربی اور فارسی کے ساتھ سمبندھ ہے۔ ہندی کا پراکرت اور سنسکرت سے۔ ہم کسی طاقت سے ہندی اور اردو کو ان الگ الگ زبانوں کی طرف جھکنے سے روک نہیں سکتے۔ پھر ان دونوں کو آپس میں ملانے کی کوشش میں کیوں ان دونوں کو نقصان پہنچائیں۔

اگر اردو اور ہندی اپنے کو اس جگہ تک ہی رکھیں جہاں وہ پیدا ہوئیں اور جہاں ان کا گھر ہے تو ہمیں ان کی اپنے اپنے طور پر ترقی سے اعتراض نہ ہو۔ بنگالی، مراٹھی، تامل تلنگی، کنڑی وغیرہ ان صوبوں کی زبانوں کے بارے میں ہمیں کوئی چنتا نہیں۔ وہ اپنے اندر چاہے جتنی سنسکرت، عربی یا لاطینی بھریں۔ ان کے لکھنے والے خود اس کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اردو اور ہندی کی بات اور ہے۔ یہاں تو دونوں ہی پورے ہندوستان کی زبان کہلانا چاہتی ہیں۔ مگر چونکے اپنے الگ الگ روپ میں وہ دیش کی ضرورتیں پوری نہ کر سکیں اس لئے ان کا زبردستی خود بہ خود آپس میں ملنا گھلنا شروع ہو گیا اور وہ ملی جلی صورت پیدا ہو گئی جسے ہمارا ہندوستانی زبان کہنا ٹھیک ہو گا۔ سچ یہ ہے کے پورے دیش کی زبان نہ تو وہ اردو ہو سکتی ہے جو اردو اور فارسی کے کم جان پہچاں والے لفظوں سے بھاری ہے۔ اور نہ وہ ہندی جو سنسکرت کے بھاری بھرکم شبتوں سے لدی ہوئی ہے۔ اگر آج دونوں طرف کے وکیل آمنے سامنے کھڑے ہو کر اپنی اپنی لکھنے پڑھنے والی زبانوں میں باتیں کریں تو شاید ایک دوسرے کا مطلب بلکل نہ سمجھیں۔ ہمارے پورے دیش کی زبان تو وہی ہو سکتی ہے جو عام ہو۔ وہ اس کی پرواکیوں کرے کہ فلاں شبت سے اس لئے کترانا چاہیے کہ وہ فارسی ہے یا عربی یا سنسکرت۔ وہ تو صرف یہ بات سامنے رکھتی ہے کہ اس شبت کو عوام سمجھ سکتے ہیں یا نہیں، اور عوام میں ہندو، مسلمان، پنجابی، بنگالی، مراٹھی، گجراتی سب ہی شامل ہیں۔ اگر کوئی لفظ یا محاورہ عام رواج میں ہے تو وہ اس بات کی پروا نہیں کرتی کہ وہ کہاں سے آیا کہاں پیدا ہوا۔ یہی ہندوستانی ہے اور جس ترہان انگریزوں کی زبان انگریزی، جاپان کی جاپانی، ایران کی ایرانی، چین کی چینی ہے۔ اسی طرح پورے ہندوستان کی زبان کو اس لحاظ سے ہندوستانی کہنا مناسب ہی نہیں بلکہ لازمی ہے اگر اس ملک کو ہندوستان نہ کہہ کر صرف ہند کہیں تو اس کی زبان کو صرف ہندی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اس کی زبان کو اردو تو کسی لحاظ سے بھی